266-نماز میں سستی کرنے والے کو نصیحت

سوال

میراایک دوست ہے اس کا کہنا ہے کہ وہ نماز کوپسند کرتا ہے ، لیکن وہ نماز پابندی کے ساتھ ادا نہیں کرتا ، بلکہ بعض اوقات کمبی مدت تک نمازادا ہی نہیں کرتا ، اور نہ ہی میری نصیحت سنتا ہے ،مجھے کیا کرنا چاہیے ؟

پسندیده جواب

اگر تو آپ کا دوست صحح اور سلیم العقل ہے تو پھر اس کے متعلق آپ نے جو کچھ بیان کیا ہے وہ سب عبث اور غلط ہے ، اوروہ نماز کو پسند نہیں کر تااور اسے حقیر سمجھتا ہے ، کیونکہ اگروہ اپنے دعوی میں سچاہو تااور اسے نماز سے محبت ہوتی تووہ نماز ضرورا داکر تا .

اوراس کا نماز سے محبت کا دعوی بھی جھوٹااور غیر صحیح ہے ، کیونکہ اگراس کا دعوی صحیح ہوتا تووہ نماز کے لیے جاتا ، نماز میں سسستی اور کوتا ہی کرنے والے اس شخص کویہ وعید سنانی چاہیے جو درج ذیل فرمان باری تعالی میں بیان ہوئی ہے :

فرمان باری تعالی ہے:

. ﴿ اور پھر ان کے بعد ایسے ناخلف پیدا ہوئے جنوں نے نماز ضائع کردی اور نفسانی خواہشات کے پیچے پڑگئے ، چانچہوہ عنقریب جہنم میں ڈالیں جائینگے ﴾ مریم (59).

اوروہ بالکل نماز ترک کرنے کی بنا پر کافر ہوگا.

کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"ہمارے اوران کے مابین عهد نمازہے، چانح پس نے بھی نماز ترک کی اس نے کفر کیا"

سنن ترمذي حديث نمبر (2621) يه حديث صحيح ہے.

اورایک دوسری حدیث میں نبی کریم صلی الله علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"آ دمی اور شرک و کفر کے مابین نماز کا ترک کرناہے"

صحح مسلم حدیث نمبر (82).

اس شخص کا نہ توذع کیا ہواگوشت کھایا جائیگا ،اور نہ وہ کسی مسلمان لڑکی سے شادی کرستتا ہے ،اور نہ ہی وہ اپنے کسی قریبی مسلمان رشتہ دار کا وارث بن سختا ہے ،اور نہ ہی وہ مکہ میں داخل ہوسکتا ہے ،اور جب وہ مرجائے تواسے نہ توغسل دیا جائیگااور نہ ہی کفن ،اور نہ ہی اس کی نماز جنازہ اداکی جائیگی ،اور نہ ہی اس کا کوئی وارث ہوگا ، بلکہ اس کا مال مسلما نوں کے لیے مال فئی ہے . اور آپ کواسے نصیحت کرنے کی کومشش کرتے رہنا چاہیے ، اوراسے اس عظیم جرم کی سزااوراللہ تعالی کے عذاب کی یا د دہانی کراتے رہیں .

اوراگروہ حجت اور دلیل قائم ہموجانے کے بعد بھی اعراض کرتا ہے تو پھر آپ کے لیے اس سے بائیکاٹ کرنے میں کوئی حرج نہیں، بلکہ آپ کسی ایسے شخص کو تلاش کریں جو آپ کی بات قبول کرے تاکہ آپ اس کے ساتھ اللہ تعالی کے دین کی دعوت میں وقت صرف کر سکیں .

والتداعلم .